سوال

اس قصیدہ میں شرکیہ الفاظ ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی قابل احترام مجلس سے گزارش ہے کہ آپ کی خدمت میں ایک قصیدہ پیش کیا جارہاہے ۔ اس کے متعلق ارشاد فرمائیں کیونکہ یہ قصیدہ قرآن پاک پڑھنے کے بعد پڑھا جاتا ہے اس لئے بھی میں آپ سے اس کے متعلق بطور خاص فتویٰ معلوم کرنا چاہتاہوں کیونکہ یہاں کسی نے مجھے تسلی بخش جواب نہیں دیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ِ آپ a نے فرمایا :

ن أحدث فی أمرنا ھذا ما لیس منہ فھو ردّ)

نے ہمارے اس کام (دین) میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔ ''

میں(۲) رختیم قرآن کے بعد دعا کے متعلق کوئی تشریح بیان کی طرف سے فتویٰ امام ابن تیمیہ کی طرف ویسے ہی مشہور ہوگئی ہے اور اگر کوئی شخص اور دعائیں مانگے تو بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس موقع پر پڑھنے کیلئے کسی متعین دعا کے کے تعیین کی کوئی دلیل نہیں ۔ ''

(۳) آپ کے ارسال کردہ قصیدہ میں غیر اللہ سے فریاد بھی کی گئی ہے اور ایسے کاموں میں غیر اللہ سے مدد بھی مانگی گئی ہے جو صرف اللہ ہی کر سکتا ہے ۔ اسی طرح اس میں ایسے امور میں غیر اللہ کا سہارا لیا گیا ہے جن پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قدرت نہیں رکھتا ۔ مثلاً اس میں یہ شعر ہیں :

تَغِیْثُنَا وَبِکَ التَوَسُّلُ یَا مَلْجَأَ الْخَائِفِ یَا مَعْقِلُ

سے فریاد کرتے ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ پکڑتے ہیں ۔ اے خوف زدہ کے لے پناہ گاہ ' اے جائے حفاظت !

وَةَ الْوُثْقَى وَیَا مَلاَذِي لِذَا الشَّدَائِدِ وَیَا عِیَاذِي

لِ حلقے !اے میری جائے پناہ ان مصیبتوں کے مقابلے میں ' اے مجھے پناہ دینے والے

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ بِالْإِغَاثَۃِ یَا مَنْ لَہٗ کُلُّ الْعُلَی وَرَاثَۃ

ِسی جلد کیجئے ' جلد کیجئے اے وہ ذات جس کی وراثت ہر بلندی ہے ۔

ی طرح اس میں یہ بھی کہا گیا ہے :

تَیَجَانِیُّ یَا غَیْثَ الْقُلُوبِ أَنَا تَرٰی مَا نَحْنُ فِیہِ مِنْ کَرُوبٍ

یجانی !اے دلوں کی بارش ! آپ دیکھ نہیں رہے ہم کن مصیبتوں میں مبتلا ہیں ؟

یہ سب چیزیں شرک اکبر کی مختلف اقسام ہیں اور جو شخص شرک اکبر کا ارتکاب کرتے ہوئے مرجاتا ہے وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا ۔ اس کے علاوہ اس قصیدہ میں بعض ایسی چیزیں بھی ہیں جو بدعت ہیں مثلاً نبی a کے مقام ومرتبے کا یا کسی دوسرے نیک یا بد انسان کا وسیلہ پکڑنا ۔ لہٰذا توبہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ سے

ارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ٨٢..طه

ہت معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرے ' ایمان لائے ' نیک کام کرے اور پھر ہدایت پر کاربند رہے ۔ ''

یہ بھی فرمایا :

ذِینَ لَا یَدْعُونَ مَعَ اللَّہِ إِلٰہًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِی حَرَّمَ اللَّہُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُونَ وَمَن یَفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ أَثَامًا ٦٨ یُضَاعَفْ لَہُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَیَخْلُدْ فِیہِ مُہَانًا ٦٩ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولٰئِکَ یُبَدِّلُ اللَّہُ سَیِّئَاتِہِمْ حَسَنَاتٍ وَکَانَ اللَّہُ غَفُورًا رَّحِیمًا ٧٠ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّہُ یَتُوبُ إِلَی اللَّہِ مَتَابًا ٧١ الفرقان

نہ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اسے قتل نہیں کرتے مگر حق پر ۔ اور نہ زنا کے مرکتب ہوتے ہیں اور جو ان افعال قبیحہ کا مرتکب ہوگا وہ گناہ کی سزا پائے گا ۔ قیامت کے دن اسے دگنا عذاب ہوگا اور وہ وہاں ہمیشہ رسوائی کے ساتھ رہے گا مگر جس نے توبہ کرلی او

ول اللہ a کے اس فرمان میں بیان ہوئی ہیں :

ی علی ثلاث وسبعین فرقۃ کلھا فی النار الا واحدۃ قیل من ھی یا رسول اللہ؟ قال من کان علی مثل ما أنا علیہ وأصحابی)

'' مری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی ۔ ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے ۔ عرض کیا گیا '' اے اللہ کے رسول !وہ کون لوگ ہیں ؟ آپ نے فرمایا : جو ایسے طریقے پر ہوں جیسے طریقے پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں ۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ